جلد ۲۶ | ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۷ اگست ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۸۰

اسلام قبول کرنے والوں پر ریاست کشمیر میں نہایت غیر منصفانہ پابندی

نہ معلوم روزِ قیامت بارگاہِ ایزدی میں وُہ لوگ کیا جواب دیں گے۔ جنہوں نے مسلمانانِ کشمیر کے بالکل ابتدائی حقوق اور جائز مطالبات کی اس جدوجہد میں جو روز بروز کامیاب ہوتی جارہی۔ اور جس کے نہایت خوشکن نتائج نکل رہے تھے۔ روڑا اٹکا دیا تھا۔ اور اس کے بعد باوجود بڑے بڑے دعووں کے خود کچھ بھی نہ کیا حتےٰ کہ نوبت یہاں تک پہونچ گئی۔ کہ ایک طرف تو اندرونی اور بیرونی رخنہ اندازوں نے مسلمانانِ کشمیر میں بے حد تفرقہ اور شقاق پیدا کر کے انہیں ایک دوسرے کے گلوگیر ہونے کے تباہ کن کھیل میں مشغول کر دیا۔ اور دوسری طرف یہ کوشش شروع کر دی۔ کہ سخت مجبور کر دیئے جانے کی صورت میں کسی معاملہ کے متعلق جو تھوڑی بہت بھی مسلمانوں کی شنوائی ہوئی تھی۔ اسے ملیامیٹ کر دیا جائے گا:۔

اس بارے میں مسلمانانِ کشمیر اور ان کے اخبارات کے بیانات جس قدر درد انگیز۔ اور عبرت خیز ہیں۔ ان کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ ہندو اخبارات کے بیانات ہی مسلمانوں کی بدقسمتی کا نہایت دردانگیز مرثیہ پڑھ رہے ہیں۔ اور یہاں تک تشریح ہوچکا ہے۔ کہ ”جموں وکشمیر کے متعدد سرکردہ ہندوؤں کا ایک وفد عنقریب آنریبل پرائم منسٹر سے ملاقات کر کے مطالبہ پیش کرے گا۔ کہ گلنسی کمیشن کی سفارشات کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے“ (پرتاپ ۲۹۔ جولائی)

قطع نظر اس سے کہ گلینسی کمیشن نے کہاں تک مسلمانانِ کشمیر کی اشک شوئی کی تھی دیکھنا یہ چاہیئے۔ کہ ان کے حقوق کے متعلق جو کچھ طے کیا گیا تھا۔ اسے بھی غت ربود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور بحالات موجودہ کوئی عجیب نہ ہوگا۔ اگر ہندوؤں کو اس میں کامیابی حاصل ہوجائے۔

اس سلسلہ میں نہایت ہی افسوسناک اور رنج دہ بات یہ ہے۔ کہ کسی غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے میں جو ناجائز اور ناروا پابندیاں عائد ہیں۔ ان کے نہ صرف دُور ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ بلکہ ان کی بنا پر گڑے مُردے اکھیڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ چنانچہ اخبار ”پرتاپ“ (۲۹ جولائی) لکھتا ہے:۔

”عرصہ دس سال کا ہُوا کشتواڑ کے چند مسلم پیروں کی کوشش سے موضع سنگو برہ کے چند ہریجن دھرم سے تپت ہو کر مسلمان ہوگئے تھے۔ مگر باوجود مذہب تبدیل کرنے کے وہ ابھی تک اپنی جدی جائدادوں پر قابض ہیں۔ امسال دفتر ریونیو اسسٹنٹ سے ان کی جدی جائداد کی ضبطی کے احکام صادر ہوچکے ہیں۔ امید ہے۔ کہ اب جلدی وہ جدی جائداد سے بے دخل کئے جائیں گے“:

ریاست جموں وکشمیر میں یہ حد درجہ کی بے انصافی اور مسلمانوں کی حق تلفی چلی آرہی ہے۔ کہ اگر کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرے۔ تو اس کو اس کی جدی جائداد سے بے دخل کر دیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی مسلمان ہندو ہوجائے یا کوئی ہندو عیسائی ہوجائے۔ تو اس کے متعلق اس قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ پابندی جسے کسی لحاظ سے بھی قرینِ عدل وانصاف نہیں قرار دیا جاسکتا۔ صرف اسلام کے متعلق عائد کی جاتی ہے۔ اور اس طرح مسلمانوں کو اپنے مذہب کی اشاعت کے اس حق سے گویا محروم کر رکھا ہے۔ جو دیگر تمام مذاہب والوں کو حاصل ہے اور یہ نہایت ہی رنجدہ اور افسوسناک امر ہے لیکن جس واقعہ کا ذکر اخبار ”پرتاپ“ میں کیا گیا ہے۔ وہ اس لحاظ سے اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ کہ اب کچھ لوگوں کو اس جرم میں ان کی جدی جائداد سے محروم کیا جارہا ہے کہ انہوں نے آج سے دس سال قبل اسلام قبول کیا تھا۔ اتنا عرصہ خاموشی اختیار کرنے کی وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں ہوسکتی۔ کہ ریاست سمجھتی تھی۔ کہ مسلمانانِ کشمیر جو اپنے جائز حقوق حاصل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ وہ اس سخت ناانصافی کو برداشت نہ کریں گے لیکن اب جبکہ اسے اطمینان ہوچکا ہے کہ مسلمانوں میں کوئی سکت باقی نہیں رہی۔ تو اس نے اس قسم کی کارروائی شروع کر دی ہے:۔

اس میں شبہ نہیں۔ کہ مسلمانانِ کشمیر ناتجربہ کار۔ خود غرض۔ اور فتنہ پرداز لوگوں کی وجہ سے اس مقام سے بہت نیچے گر چکے ہیں۔ جہاں پہونچنے پر ریاستی حکومت ان کی آواز کو قابلِ وقعت سمجھنے لگی تھی۔ تاہم اسلام قبول کرنے والوں کے متعلق ریاست کا رویہ اتنا غیر منصفانہ اور اس قدر رنجدہ ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی قابل برداشت نہیں حکومت ریاست کشمیر کو چاہیئے۔ کہ اسے بالکل ترک کر دے۔ اور اپنی ۹۵ فیصدی مسلمان رعایا کے ساتھ انصاف کرے۔ ورنہ سخت پیچیدگیاں پیدا ہوجانے کا خطرہ ہے:

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ راگست سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو سر درد اور نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سر درد و ضعف و چکر کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بدستور بخار سر درد اور درد شکم کے باعث بیمار ہیں۔ نیز صاحبزادی امۃ الجمیل کو پیچش اور بخار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جناب مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر کا لڑکا عزیز صلاح الدین جس نے اسی سال کپور تھلہ کالج سے ایف۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ قریباً بیس بائیس یوم سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ بخار اب ۱۰۴ اور ۱۰۵ کے درمیان رہتا ہے۔ احباب خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ صحت عطا کرے۔

شیخ یوسف علی صاحب نائب ناظر امور عامہ کے ہاں آج لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

اخبار احمدیہ

شکریہ احباب جن احباب نے میرے بھائی ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم کی فوتیدگی پر اظہار ہمدردی کیا ہے۔ میں ان سب کا مشکور ہوں۔ میں چونکہ علیحدہ علیحدہ جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل اطلاع دیتا ہوں۔ خاکسار سید علی

درخواست ہائے دعا ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے سابق مہر سنگھ اپنے مقدمہ میں کامیابی کے لئے جس کی تاریخ ۵ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔ ذکاء اللہ صاحب شیخ لاہور مقابلہ کے ایک امتحان میں کامیابی کے لئے مولوی ضیاء الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ اڑیسہ اپنی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ سید بدر الدین احمد صاحب کلکتہ اپنی ہمشیرہ امۃ الودود کی صحت کے لئے جو بخار۔ کھانسی اور پیچش کے باعث سخت بیمار ہے بقاء اللہ صاحب بھوپال اپنے لڑکے ثناء اللہ کے لئے جس نے سرکاری وظیفہ کے لئے درخواست دی ہے۔ چودہری عنایت اللہ صاحب فتو کی ضلع سیالکوٹ اپنے لڑکے چودہری حمید اللہ صاحب بی۔ اے کی کامیابی کے لئے جو ۲۸ اگست کو P.T کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے ولائت جا رہے ہیں۔ خواجہ محمد صدیق صاحب دہلی جو آنکھوں کے امتحان میں فیل ہو جانے کی وجہ سے ڈیوٹی سے علیحدہ کر دیئے گئے ہیں اپنی بحالی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

اعلانات نکاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۴ جولائی کو حمیدہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر ولائت شاہ صاحب کا نکاح میاں محمد اسمٰعیل صاحب بی۔ اے ولد حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم سے مسجد مبارک میں دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے یہ تعلق مبارک کرے

(۲) ۱۷ جولائی شیخ عبد الحکیم صاحب ولد شیخ عبد العلیم صاحب ساکن بنارس کا نکاح بعوض پانچ صد روپیہ مہر رشیدہ بیگم بنت مرزا فصیح الدین احمد صاحب بشیرت گنج لکھنو سے سید ارتضیٰ علی صاحب سکرٹری تبلیغ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک ہو۔ مرزا کبیر الدین احمد لکھنو

ولادت محمد ابراہیم صاحب تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ کے ہاں ۱۲ ماہ ساون کو دوسرا لڑکا تولد ہوا۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲ راگست ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:۔

نمبر	نام	مقام
۸۹۸	حافظ محمد شفیع خانصاحب	اجمیر
۸۹۹	صفورا بیگم صاحبہ	"
۹۰۰	حبیب الرحمٰن صاحب	"
۹۰۱	راج بی بی صاحبہ	شیخوپورہ
۹۰۲	پسر محمد حسین صاحب	"
۹۰۳	عبد اللہ صاحب	فیروزپور
۹۰۴	علی محمد صاحب	"
۹۰۵	صدیق محمد صاحب	"
۹۰۶	شفیع محمد صاحب	"
۹۰۷	خوشی محمد صاحب	"
۹۰۸	سلامت بی بی صاحبہ	فیروزپور
۹۰۹	عبد الرحمٰن صاحب	"
۹۱۰	ملک عبد الحمید صاحب	ملتان
۹۱۱	محمد بخش صاحب	"
۹۱۲	غلام قادر صاحب	گورداسپور
۹۱۳	اہلیہ غلام قادر صاحب	"
۹۱۴	پسر " " "	"
۹۱۵	علی محمد صاحب	"
۹۱۶	مسماۃ ننھی صاحبہ	فرخ آباد

اعلان تحقیقاتی کمیشن

جملہ ممبر صاحبان تحقیقاتی کمیشن کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ کمیشن کا آئندہ اجلاس قادیان میں ۱۹ تا ۲۱ راگست ۱۹۳۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ و اتوار ہوگا۔ ۱۹ کو تمام ممبر صاحبان ۹½ بجے صبح حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب صدر کمیشن کی کوٹھی پر تشریف لے آئیں۔ تاکہ جمعہ کی نماز سے پہلے ابتدائی کارروائی کی جاسکے

خاکسار غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن

جامعہ احمدیہ قادیان کی مولوی فاضل جماعت کا نتیجہ

اس سال جامعہ احمدیہ کی طرف سے مولوی فاضل کے امتحان میں دس طلباء شامل ہوئے تھے جن میں سے نو پاس ہوئے۔ نتیجہ ۹۰ فی صدی رہا۔ شریف احمد صاحب بنگوی پنجاب میں دوم رہے اور نور الحق صاحب سوم۔ نتیجہ درج ذیل ہے

نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	شریف احمد صاحب	۴۷۶
۲	نور الحق صاحب	۴۴۵
۳	محمد احمد صاحب	۳۴۶
۴	غلام حیدر صاحب	۳۴۵
۵	عطاء اللہ صاحب	۳۰۶
۶	صدر الدین صاحب	۳۲۴
۷	عبد الکریم صاحب	۲۸۷
۸	نذیر احمد صاحب	۲۹۵
۹	عبد الغفار صاحب	۲۷۰
۱۰	پرائیوٹ۔ نور محمد صاحب	۲۷۲

دعائے مغفرت ۳ راگست علی محمد صاحب خیاط گوجرانوالہ کی بیوی بعارضہ سرسام ۴ یوم بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو لنڈن میں الوداعی پارٹی

انگریز نومسلمین کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے کی جناب میں اظہار عقیدت

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ۱۹۳۴ء میں لنڈن تشریف لائے۔ آپ کے یورپ آنے کا اصل مقصد یورپ کے حالات اور مفکرین یورپ کے خیالات و افکار سے واقفیت حاصل کرنا تھی۔ جو آپ نے جیسا کہ میں سمجھتا ہوں۔ کافی حد تک حاصل کرلی ہے۔ اس کے ساتھ آپ نے ایک تعلیمی کورس بھی پورا کر کے اس میں امتحان دیا ہے۔ آپ کا ان لوگوں پر جنہیں آپ سے گفتگو کرنے یا آپ کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ بہت اچھا اثر ہے۔ آپ نے شعائر اسلام کی پوری طرح پابندی کر کے ان طالب علموں کے لئے ایک نہایت اعلےٰ نمونہ قائم کر دیا ہے۔ جو کہتے ہیں۔ کہ اس ملک میں شعائر اسلام کی پابندی کرنا ناممکن ہے:۔

روانگی

آپ یہاں سے ۲۱ - جولائی کو گیارہ بجے وکٹوریہ سٹیشن سے روانہ ہوئے گاڑی کے چلنے سے پہلے سب دوستوں نے جو اسٹیشن پر اس وقت حاضر تھے۔ مل کر دعا کی۔ اب آپ مصر۔ فلسطین و شام میں تین ماہ تک قیام فرما کر وہاں کے حالات کا مطالعہ فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو سلسلہ کے لئے نہایت مفید اور بابرکت وجود بنائے۔ اور ہر قسم کی روحانی اور مادی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین:۔

۱۹ - جولائی کو دارالتبلیغ میں جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے آپ کو ایڈریس پیش کرنے کے لئے ایک الوداعی ڈنر پارٹی دی گئی جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد جو خاکسار کی مسٹر محمد حارث ایک انگریز نومسلم نے جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے مندرجہ ذیل ایڈریس پڑھا:۔

مخلصانہ ایڈریس

حضرت مرزا حافظ ناصر احمد صاحب۔

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رنج واندوہ۔ اور مسرت وانبساط کے مشترکہ جذبات کے ساتھ ہم ممبرانِ جماعتِ احمدیہ برطانیہ آپ کی ہندوستان کو روانگی کے موقعہ پر آپ کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کرتے ہیں۔ یہ موقعہ ہمارے لئے اس وجہ سے موجب خوشی ہے۔ کہ آپ جس مقصد کے حصول کے لئے یہاں آئے تھے۔ اُسے حاصل کرنے کے بعد کامیاب و کامران اپنے وطن جا رہے ہیں آپ یہاں اس لئے آئے تھے۔ کہ مغرب کے بہترین دماغوں کے خیالات و افکار کا براہ راست علم حاصل کریں۔ اور برطانیہ کی اول درجہ کی یونیورسٹیوں میں سے ایک میں چار سال تک مطالعہ کر کے اس مقصد کے حصول کے لئے آپ نے اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے جہاں آپ کو مغرب کے فضلاء کے ساتھ براہ راست میل جول کے مواقع اکثر ملتے رہے ہیں:۔

تعلیمی ترقی

لیکن ہم جانتے ہیں۔ کہ آپ نے اپنے مطالعہ کو یونیورسٹی تک ہی محدود نہیں رکھا۔ بلکہ دوسرے ممالک اور مغرب کے دوسرے تعلیمی مراکز کی سیاحت کا جو بھی موقعہ آپ کو ملا۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر اپنے دامن علم کو مالا مال کرنے کی کوشش ہے۔ اور اس طرح آپ نے مغرب کے سوشل۔ پولیٹیکل۔ اقتصادی۔ اور مذہبی سوالات کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ مغربی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق آپ نے جو وسیع معلومات حاصل کی ہیں۔ اور مغربی اقوام کے مخصوص کیریکٹر کے متعلق جو وسعت نظر آپ نے پیدا کی ہے۔ اور ان کی مجالس وغیرہ کے متعلق جو واقفیت بہم پہنچائی ہے۔ وہ ہمیں یقین ہے۔ کہ ان عظیم الشان فرائض کی بجا آوری میں آپ کے لئے بہت ممد و معاون ہوگی۔ جو مستقبل قریب میں آپ کے سپرد ہونے والے ہیں:۔

جرمن زبان کا مطالعہ

علاوہ ازیں اس موقعہ سے آپ نے ایک اور فائدہ بھی اٹھایا ہے۔ یعنی انگریزی میں پرافیشنسی حاصل کرنے کے علاوہ آپ نے یورپ میں ایک اور اہم زبان یعنی جرمن کا بھی خاص طور پر مطالعہ کیا ہے۔ جو نہ صرف یہ کہ آپ کے معلومات میں مغرب کے بڑے بڑے لیڈروں کے آراء و افکار کے اضافہ کا موجب ہوگی۔ بلکہ آپ کو ان لوگوں سے ان کی اپنی زبان میں اپیل کرنے کے قابل بنا دے گی:۔

وقت کا صحیح استعمال

ہمیں یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ نے یہاں پر قیام کے دوران میں اپنے وقت کا صحیح استعمال کیا ہے اور دورِ حاضرہ کے تمام دُنیا کے راہ نما حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک قابلِ قدر فرزند کی حیثیت سے آپ کے سامنے جو عظیم الشان کام ہے۔ اس کے لئے بخوبی تیار ہو کر واپس جا رہے ہیں ہمیں علم ہے۔ کہ آپ یہاں کسی نئی صداقت کی تلاش میں نہیں آئے تھے۔ بلکہ اس غرض سے مغرب کا مطالعہ کرنے آئے تھے۔ تا کہ ان لوگوں کو صداقت کے سرچشمہ کی طرف لانے کے طریق اور ذرائع معلوم کر سکیں۔ ہم یورپ میں آپ کی آمد کو یہاں کے لوگوں کے لئے ایک نیک فال سمجھتے ہیں۔ ان ممالک میں آپ کی آمد بتاتی ہے۔ کہ مغربی اقوام کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے خیر مقدر ہے۔ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کی بھلائی چاہتا ہے۔ اور اسی لئے اس نے اپنے مقدس پیغمبر کے موعود فرزندوں میں سے ایک کو ان لوگوں کی بُرائیوں اور ان کے عوارض کے مطالعہ کے لئے بھیجا۔ تا جب موقعہ آئے۔ تو وہ ان کے لئے صحیح علاج تجویز کر سکے:۔

سچے احمدی کا نمونہ

آپ کی یہاں آمد سے ایک اور بڑا فائدہ یہ ہوا ہے۔ کہ آپ نے ہمارے سامنے ایک سچے احمدی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ ہم میں سے جن کو حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضور کے بلند مرتبت بیٹے یعنی جماعت کے موجودہ امام کو دیکھنے کی سعادت حاصل نہیں ہوئی۔ آپ نے ان کے سامنے ایک ایسا نمونہ رکھدیا ہے۔ کہ جس سے وہ اصل کا صحیح تصوّر کر سکتے ہیں:۔

جُدائی کا صدمہ

اب کہ آپ ہم سے رخصت ہو رہے ہیں۔ ہمیں آپ کی جدائی کا سخت صدمہ ہوگا۔ کیونکہ اب ہم اس وجود کو جو ہمارے لئے اللہ تعالےٰ کی ایک رحمت تھی۔ اپنے درمیان نہ پائیں گے۔ آپ کی محبت آمیز یاد ہمارے دلوں میں تازہ رہے گی۔ اور اگر ہم آپ کے کیریکٹر کے نہایت نمایاں خوبصورت خدوخال کی نقل کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ تو اسے اپنی خوش بختی سمجھیں گے۔

ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ آپ کچھ عرصہ ہم میں رہے۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ اس سے آپکو جماعت احمدیہ کے برطانوی حلقہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی ہوگی اور اس وجہ سے ہمیشہ اس کی خیرخواہی کا آپ کو خیال رہیگا۔ اور اس کی روحانی ترقی کے لئے آپ ہمیشہ دعا فرماتے رہیں گے۔ اگر مغرب اس وجہ سے خوش قسمت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا ایک لمبے عرصہ تک وہاں رہا۔ تو گریٹ برٹین کو اس میں خصوصیت حاصل ہے۔

دعا

اب کہ آپ ہم سے رخصت ہو رہے ہیں۔ ہم غمگین مگر پُر خلوص قلب کے ساتھ آپ کو الوداع کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالٰے کے حضور دعا کرتے ہیں۔ کہ آپ کو اسلام کی تاریخ میں زرین اور نمایاں خدمات کی توفیق دے۔

ہم ہیں آپ کے مخلص
ممبران جماعت احمدیہ گریٹ برٹین

اس کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف نے موزوں الفاظ میں شکریہ ادا کرتے ہوئے نہایت اختصار کے ساتھ ان جذبات اور تأثرات کا اظہار فرمایا۔ جو ایسے موقعہ پر ایک حساس انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ آپ کے بعد سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے فرمایا۔ کہ صاحبزادہ صاحب موصوف کو جماعت میں اس لحاظ سے ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے آپ کو یورپ کے حالات و افکار اور تمدن کا مطالعہ کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ اور آپ نے اس امید کا اظہار فرمایا۔ کہ صاحبزادہ صاحب موصوف اس لحاظ سے یہاں کے حالات کے متعلق صحیح مشورہ دے سکیں گے۔ اور خود عملی طور پر جماعت کے کاموں میں حصہ لے کر سلسلہ کے لئے ایک مفید وجود ثابت ہوں گے۔ اور آئندہ جن ذمہ داریوں کا بوجھ صاحبزادہ صاحب موصوف پر پڑنے والا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ ہمیں امید ہے۔ کہ آپ ان ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھائیں گے۔ نیز فرمایا۔ کہ مجھے اس وقت افسوس نہیں بلکہ خوشی ہے کہ آپ اس جگہ جا رہے ہیں۔ جو ہمیں سب جگہوں سے پیاری ہے۔

مولانا درد صاحب کی تقریر

آپ کے بعد مولانا درد صاحب نے عمدہ پیرایہ میں اپنے ذاتی تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی انگلستان میں موجودگی ہمارے لئے تسکین کا باعث تھی۔ آپ وقتاً فوقتاً اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرماتے رہے۔ آپ کی ملاقات اور گفتگو راحت اور تسلی کا موجب ہوتی تھی۔ اور آخر میں دعا پر یہ مبارک تقریب ختم ہوئی۔

تمام احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالٰے صاحبزادہ صاحب موصوف کو بخیر و عافیت دارالامان پہنچائے۔ اور سلسلہ کے لئے ایک مفید اور بابرکت وجود بنائے۔ آمین

خاکسار جلال الدین شمس از لندن

قبول احمدیت کے متعلق ایک قابل ذکر رویا

میں اور میرے بھائی ملک عمر علی صاحب بی۔ اے اور ان کے مختار مہر امام بخش صاحب ہم تینوں بھائی صاحب کے چاہ رضائی والا کے پاس سڑک پر جا رہے ہیں۔ میں راستے میں بھائی عمر علی صاحب سے کہتا ہوں کہ بھائی صاحب! آپ کے کنوؤں پر تین مذاہب کے مزارعان ہیں۔ ہندو سکھ اور عیسائی۔ اتنے میں ہم بھائی صاحب کے باغ میں پہنچ جاتے ہیں۔ اندر جا کر دیکھتا ہوں۔ کہ ایک لاش جل رہی ہے۔ بھائی عمر علی صاحب کہتے ہیں۔ کہ دیکھو! ہندو تو جل رہے ہیں۔ اس کے بعد ہم مزارعان کے ساتھ مستاجری کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔ تو مہر امام بخش صاحب بھائی صاحب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں۔ کہ یہ چار صد روپیہ دینے کو تیار ہیں۔ اور باقی بعد میں دینگے۔ اس کے بعد مہر صاحب کہتے ہیں۔ کہ یہ لوگ اسلام قبول کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اور پوچھتے ہیں۔ کہ ہمیں سچا راستہ بتاؤ۔ اس کے جواب میں بھائی عمر علی صاحب کہتے ہیں۔ یہ لوگ قادیان چل کر احمدیت قبول کر لیں۔ کیونکہ صرف یہی سچا راستہ ہے۔

اس خواب سے پہلے میں متواتر دعا کر رہا تھا۔ کہ مجھے اللہ تعالٰے سیدھا راستہ دکھائے۔ اور حق کی تلاش میں قادیان کا سفر کیا۔ حالانکہ میرے والد حاجی ملک نصیر بخش صاحب کھوکھر رئیس اعظم ملتان مجھے قادیان آنے سے بشدت روکتے رہے قادیان پہنچکر میں نے لالہ کلیان داس صاحب کا مضمون پڑھا۔ اسی اثناء میں وہ خود بھی قادیان تشریف لے آئے۔ ان کے ساتھ زبانی تبادلہ خیالات ہوا۔ ان کی باتوں سے میں بہت متاثر ہوا۔ میں نے دعا برابر جاری رکھی۔ کہ اے خدا! اگر ایک ہندو کو ایسا نظارہ نظر آ سکتا ہے۔ تو اپنے فضل سے مجھے بھی تو مستفید فرما۔ چنانچہ دوسرے دن اللہ تعالٰے نے مندرجہ بالا خواب کے ذریعہ مجھ پر احمدیت کی صداقت ظاہر کر دی۔ اس خواب کی میں یہ تعبیر سمجھتا ہوں کہ احمدیت سچ ہے۔ اور جو دوسرے مسلمان ہیں۔ وہ نام کے مسلمان ہیں۔ واقعی وہ اپنے اعمال کے لحاظ سے ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں کے مشابہ ہیں۔

میں نے قادیان میں آ کر نیکی اور سچائی دیکھی۔ میں اور میرے بھائی ملک کریم بخش صاحب احرار پارٹی کے دفتر میں گئے۔ کہ وہ ہمیں اپنا کوئی مولوی صاحب دیں تاہم اس کا کسی احمدی مولوی صاحب سے تبادلہ خیالات کرا کر اپنی تسلی کر لیں مجھے نہایت افسوس ہے کہ وہ بجائے اس صورت میں ہماری مدد کرنے کے ہمیں ایک غیر کے مکان پر (جو احمدیت سے مرتد ہو چکا تھا) لے گئے۔ اور احمدیوں کے مقابلہ پر نہ آئے۔ حالانکہ ہم نے انہیں ہر قسم کی مراعات پیش کی تھیں۔ کہ ایک غیر جانبدار جگہ پر تبادلہ خیالات کیا جائے۔ تاکہ کوئی فساد بھی نہ ہو۔ لیکن انہوں نے ایک نہ مانی اور خواہ مخواہ ٹالتے رہے۔

احرار کے مولوی صاحبان ہمارے ہاں جا کر خوب چندے وصول کیا کرتے ہیں۔ ابھی چند دن ہوئے میرے والد صاحب اپنے حلقۂ اثر میں ان کے ساتھ دورہ کرتے رہے ہیں۔ اور ملتان کے زمینداروں سے چندہ وصول کر کے ان کو دیا ہے۔ لیکن ان خود غرض لوگوں کو اتنی بھی شرم نہ آئی کہ اپنے ایک محسن کے فرزند کو (بقول ان کے) گمراہی سے بچاتے۔ مگر ان کو چندوں سے کام ہے۔ اسلام سے ان کا دور کا تعلق بھی نہیں۔

اب خدا تعالٰے کے فضل و کرم سے میں اور میرے بھائی ملک کریم بخش صاحب حضرت امیر المومنین مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ خدائے عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس نعمت غیر مترقبہ کے حصول کی توفیق عطا فرمائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالٰے ہمارے خاندان اور تمام مسلمانوں کو اس راہ کی ہدایت بخشے۔ آمین ثم آمین

ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی ملاقات سے بغایت محظوظ ہوئے۔ حضور کی ذات تعلیم اسلام کا مکمل نمونہ ہے حضور کے وجود میں بے حد کشش ہے۔ جو ہر سعید انسان کو اس کی طرف کھینچتی ہے۔ حضور کے اخلاق حمیدہ و صفات ستودہ کی تعریف بیان سے باہر ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ ایسی برگزیدہ ہستی پر مخالفین کیونکر ناپاک الزام لگاتے ہیں۔ آخر میں میں یہ بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ہم اپنے عزیز بھائی ملک عمر علی صاحب بی۔ اے کے نہایت ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ہمیں برائی سے بچا کر نیکی کا راستہ دکھایا۔ اور ہماری ہدایت کا موجب ہوئے۔ اللہ تعالٰے انہیں جزائے خیر دے۔

یہاں اور وہاں

(۱) مسلمان اور آریہ (۲) ہندی اور اردو (۳) ماسٹر آتمارام جی اور آریہ سماج

الحاج مولانا تیرؔ کے قلم سے

(۱)

مسلمانوں کے اندر بہت سی جماعتیں ہیں مگر بدقسمتی سے پرانے خیال کا مولوی اور نئے خیال کا نیچری ہردو اسلام کو صلح و امن کا مذہب نہیں سمجھتے۔ مولوی خونی مہدی کا منتظر ہے اور دارالحرب ہندوستان میں کا نزول کو جبراً مسلمان بنانے کا قائل اور دیو بندی جمعیۃ العلماء اپنے خزانوں کو پُر کرنے کے لئے حضرت مسیح قرآں آخرالزمان کی آمد کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس نے کابل میں احمدیوں کی سنگساری کو جائز قرار دیا۔ اور وہ ہندوؤں سے عارضی تعاون کی بوجہ مجبوری قائل ہے ورنہ مذہبی عقیدہ کی رو سے وہ محمد و رسول اور محض مسلمان حکمران کی حکومت کے ساتھ تعاون کر سکتی ہے۔ اس کا ساتھی اسلام سے بیگانہ و بے خبر مسیح و مہدی کی آمد کے عقیدہ کو اسرائیلیات پر مبنی ایک بے معنی اور اختلاف افزار مذہبی جنون تصور کرتا ہے۔ مگر سیاسی مہدی اگر آ جائے۔ اور ہندوؤں کے خون ولوٹ پر جہاد کے لئے آمادہ کرے۔ تو یہ صاحب مولوی کے ہم نوا ہیں۔ ایسا ہی ہندوؤں میں دیانند جی کے پیرو اپنی ہستی کا مدار مسلمانوں کے خون پر منحصر سمجھتے ہیں۔ اور سے

ہم ہستی مسلم کو دنیا سے مٹا دینگے\
اس اوم کے جھنڈے کو کعبہ پہ چڑھا دینگے

اور مسلمان قوم و مسلمان ریاستوں اور ہنسا کی زبان و تہذیب کو مٹا دینا انکا چھوٹا بڑا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ اور اس ویدک جہاد میں بچہ جوان۔ بوڑھا مرد و عورت امیر و غریب سب شریک ہیں۔ ان کی جدوجہد کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ موحد سکھ بھی گورو نانک دیو کی تعلیم سے منحرف ہو کر آریوں کا ساتھی اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔

ہمارے ملک کو بدقسمتی سے ان مشکلات کا سامنا ہے۔ ہمارے نوجوان ملک کی اس حالت پر بے چین ہیں۔ اور سرے سے مذہب کا ہی خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ہم مطمئن ہیں۔ کہ اس تاریک فضا کے پیچھے نئے روشن دور کی خوشخبری ہے۔ اور احمدیت نے اسلام کی جو صحیح پر امن معقول تصویر پیش کر دی ہے۔ ہر دانا اس کا مطالعہ کر کے مسلمان و آریہ کے فسادی عقائد کو چھوڑ احمدیت کی آغوش میں آویش کے کلیان۔ ہندوستان کی متحد قومیت کے امید افزا مستقبل کو دیکھ رہا ہے۔

(۲)

یو۔ پی کی سرکاری تعلیمی رپورٹ ۳۷-۱۹۳۶ء سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندی کے ذریعہ ہائی سکول کے مضامین کی تعلیم زبان مذکور (ہندی) ہیں کچھ قدرتی خامیوں کے باعث ایک دقت طلب تجربہ ثابت ہو رہی ہے۔ مگر اس زبان کے حامی کہتے ہیں: "اردو کے تمام لٹریچر کو اگر ایک جگہ جمع کر لیا جائے۔ تو صرف تلسی رامائن ہی اس سے بھاری ہوگی اور چند مسلمانوں کی زبان کی حقیقت ہی کیا ہے۔"

ہر دو امور کو اگر انصاف سے دیکھا جائے۔ تو ماننا پڑے گا کہ گانے کی میٹھی برج بھاشا عورتوں اور عوام کی سادہ اظہار مطلب کے لئے عام ہندی زبان ہندو و مسلم دونوں کی مشترک ہے۔ اور قدرے مفید ہے۔ مگر کل ہندوستان کی ایک علمی زبان ہندی ہرگز نہیں نہ تلسی داس رامائن کی زبان کسی جگہ بول جاتی ہے۔ نہ ہی بغیر سمجھانے و تشریح کرنے کے لئے عام لوگ سمجھ سکتے ہیں۔

شمالی ہند میں تو دہلی اور لکھنؤ کی زبان تھوڑے تغیر کے ساتھ ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے بمبئی مدراس ناگپور امراؤتی احمد آباد (گجرات) راجپوتانہ اسی زبان میں اظہار مطلب کرتے ہیں۔ حیدر آباد۔ بنگلور۔ میسور۔ سندھ بلوچستان برما میں اسی زبان کے ذریعہ اظہار مقصد ہوتا ہے۔ صرف انتہائی جنوبی ہند کے بعض مقامات میں عام بول چال اردو نہیں۔ مگر ہر بڑے شہر کا مہذب آدمی انگریزی یا اردو سے واقف ہے۔ ہندوستان سے باہر سب ہندوستانی یہی زبان بولتے ہیں۔ اور سلسلہ احمدیہ کی دوسری مذہبی زبان ہونے کے باعث اردو بین الاقوام زبان کی حیثیت اختیار کر رہی ہے پنڈت جواہر لال لنڈن میں یہی زبان بولتے ہیں۔ اور دہلی میں مادری زبان کو بگاڑ کر ایک اجنبی قدیم بھاشا میں پیش کرنے والے ایڈریس کا جواب دہلی والوں کی زبان میں ہی دیتے ہیں۔ ہر ایک "آل انڈیا" ادارہ میں اردو علمی ذریعہ ترجمانی خیالات ہے۔ پھر خدا معلوم ہندوستان کے میدانوں میں اقامت رکھنے والے آریہ کیوں تبت کی مردہ زبان زندہ ہندوستانیوں کے لئے تجویز کرتے ہیں۔ اور اس امر کو فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ ایشیا، و یورپ کے ساتھ تعلق عربی و لاطینی حروف کے سوا ممکن نہیں ہم ایشیائی ہیں ہمیں اپنی سرحد پار ایشیائی برادری کے ساتھ یگانگت کے لئے عربی حروف اور ہندوستانی زبان رکھنا مفید ہے۔

(۳)

آریہ سماج نے اپنے عقائد کی اشاعت اپنے حصول مقصد کے لئے جدوجہد کو استقلال سے جاری رکھا ہے۔ اور سیاسی مقصد میں یقیناً کامیابی حاصل کی ہے۔ (۱) حکومت سے بغاوت (۲) مسلمانوں کی تخریب (۳) ہندی کی ترویج (۴) اچھوتوں اور شودروں کو ہندوؤں میں ملانا۔ یہ چار ایسے امور تھے جن کو آریہ سماج نے اپنی جملہ کوششوں کا مطمح نظر رکھا ہے۔ اور آریہ سماج کے بانی و معزز کارکنوں نے ہر مقام پر حصول مدعا کے لئے پوری تندہی سے کام لیا ہے۔ آریہ سماج کے ایک معزز ممبر کا حال ہی میں بڑودہ میں انتقال ہوا ہے۔ ان کا نام پنڈت آتمارام جی تھا۔ سکول ماسٹری کے زمانہ میں وہ مباحثات میں خاص شہرت حاصل کر چکے تھے۔ اور آریہ سماج کو ان پر فخر تھا۔ ماسٹر صاحب کی زندگی میں اہم ترین کام ان کا بڑودہ میں جانا اور وہاں کے اچھوتوں کو آریہ بنانا ہے۔ ہم نے ۱۹۱۷ء میں ان کے کام کی ابتدائی حالت کو دیکھا۔ اور معلوم کیا۔ کہ کس طرح ایک دلیر دور اندیش ہندو راجہ نے ایک کام کرنے۔ کام کو سمجھنے والے مذہب کے نام پر سیاست کا کام کامیابی سے کر دکھانے کی اہلیت رکھنے والے شخص کا انتخاب کر کے ارذل اقوام کو مسلمان یا عیسائی ہو کر ترقی کرنے کی ضرورت کے احساس سے باز رکھا ہے بڑودہ کے خزانے۔ آتمارام کے دماغ آریہ سماج کے سیاسی تعصب مسلمانوں کی مجرمانہ لاپروائی نے اس قوم کے لاکھوں افراد کو جو آسانی سے اسلام لا سکتے تھے۔ آریہ سماج کی آغوش میں دے دیا۔ اس وقت بڑودہ کے اچھوت لاکھوں کی تعداد میں آریہ اور ستیارتھ پرکاش کو مذہبی کتاب سمجھتے ہیں۔ یہ پنڈت آتمارام کا کام ہے۔ مرنے سے تھوڑا عرصہ قبل ماسٹر جی نے بڑودہ میں محکمہ امور مذہبی قائم کرا کر اپنے کام کے باقاعدہ اجرا اپنی فتوحات کے تحفظ کا مضبوط انتظام کیا۔ آریہ سماج کے مذہبی و سیاسی عقائد غلط ہوں۔ مگر آریہ سماج کے فرزند نے ہندوستان کی آبادی کے ایک مظلوم طبقہ کو اٹھایا۔ اور اس طرح نہ صرف انسانیت کی خدمت کی بلکہ ایک ہندو ریاست کی بنیاد بھی مضبوط کر دی۔ ابھی اور آتمارام ہیں جو کوہاٹ و میسور اندور اور دوسری ریاستوں میں کام۔

ایک احمدی سائیکلسٹ کا بغداد میں خیر مقدم

گذشتہ دنوں مہتہ عبدالخالق صاحب قادیانی ممبر احمدیہ سپورٹس کلب قادیان پنجاب سائیکل چیمپین ممالک عربیہ کے سفر پر اس غرض سے روانہ ہوتے تھے کہ مختلف ممالک کے نوجوانوں کو سائیکل ریس کے مقابلہ کی دعوت دے۔

بغداد کے مؤقر جرائد عربیہ "الزمان" "والعقاب" کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مہتہ صاحب بغداد پہنچ گئے ہیں۔ جہاں مختلف کلبوں نے ان کا خیر مقدم کیا مقامات مقدسہ کی زیارت کرانے اور دیگر معلومات بہم پہنچانے کے لئے دو سکرٹری ایک انگریزی دان اور ایک عربی دان مقرر کئے۔ ایک کار آمدورفت کے لئے مخصوص کردی۔ اخبارات میں سے "الزمان" اور "العقاب" نے مہتہ صاحب کی تصویر دیتے ہوئے مختصر حالات بھی شائع کئے ہیں۔ وہاں دو سائیکل ریسوں کے مقابلہ کا وسیع پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔ جس میں عراق و مصر کے مشہور سائیکلسٹ شریک ہونگے۔

روزانہ عربی اخبار الزمان بغداد مورخہ ۳۰ر جولائی تصویر دے کر لکھتا ہے۔

(۱) یہ تصویر محترم مہتہ عبدالخالق صاحب کی ہے جو سائیکل ریسز میں بطل الہند ہیں۔ آپ بہت سی دوڑیں جیت چکے ہیں آخری ریس آپ نے دس ہزار میٹر کی ایف۔ سی۔ کالج میں جیتی۔ اس کے علاوہ کئی چھوٹی دوڑیں جو تین چار میل کی تھیں جیتی ہوئی ہیں اور پنجاب یونی ورسٹی ریسز میں آپ چار میل کی دوڑ میں اول رہے ہیں۔ نادی التجدد آپ کے لئے دو مقابلوں کا انتظام کر رہی ہے۔ جو ۷ اور ۱۴ر اگست کو ہونگے۔ جو نوجوان ان ریسوں میں شریک ہونا چاہیں وہ حاجی عبدالحسین صاحب سے گفتگو کریں جو رائل سینما کے متصل رہتے ہیں۔

(۲) نادی التجدد نے ان دوڑوں کے انتظامات کے لئے دو سب کمیٹیاں مقرر کردی ہیں جو ۷ر اور ۱۴ر اگست کو ہندوستانی سائیکل چیمپین مہتہ عبدالخالق کی آمد کے سلسلہ میں قائم کی جارہی ہیں۔

پہلی سب کمیٹی کے ممبر حسب ذیل ہیں۔

الحاج عباس الدیک۔ الحاج عبدالحسین تاجر سائیکل۔ عبدالجلیل عونی محبوب غرادی۔ طالب رشید رشدی اور عبدالرشید صاحبان۔

دوسری سب کمیٹی جو بطور جج ریسوں کا فیصلہ دے گی حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہے۔

حاجی عباس الدیک۔ عبدالجلیل عونی۔ عبدالحسین تاجر سائیکل اور رشید رشدی صاحبان۔

کل مہتہ عبدالخالق صاحب ہمارے دفتر میں آئے۔ آپ ایک ایسے نوجوان ہیں۔ جن میں ورزشی روح موجزن نظر آتی ہے۔ آپ نے ہم سے بیان کیا کہ آپ کے عراق آنے کی ایک غرض یہ بھی ہے۔ کہ آپ ان ممالک کے ورزشی امور کا مطالعہ کریں۔ اور اس ملک کے سپورٹس مینوں کے ساتھ تعلقات دوستی مضبوط کریں۔

آپ سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سائیکل ریسوں میں جو نمبر آپ نے حاصل کیا، وہ آج تک کسی شخص نے سارے ہندوستان میں حاصل نہیں کیا۔

آپ کا خیال تھا کہ بغداد میں وہ صرف ایک ہفتہ قیام کریں گے۔ لیکن اب جب کہ ان کو اپنے بہت سے معاصرین سے تعارف ہو گیا ہے۔ انہوں نے شام۔ مصر۔ ایران اور فلسطین کے سفر کو ۱۵ر اگست تک پیچھے ڈال دیا ہے۔

جماعت احمدیہ فلسطین کیلئے درخواست دعا

اخبار بین اصحاب جانتے ہیں کہ آج کل فلسطین میں سخت شورش برپا ہے۔ حکومت اور یہود۔ عربوں پر تشدد کر رہے ہیں۔ بلکہ خود عرب ایک دوسرے کی جان کے دشمن ہو رہے ہیں۔ اسی سرزمین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام لیوؤں کی بھی ایک جماعت ہے۔ تازہ خطوط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ احباب جماعت کے لئے بھی یہ دن سخت مشکلات کے ہیں۔ مالی تنگی کے علاوہ خطرہ جان بھی ہے۔ اس لئے میں تمام احباب سے دردمند دل کے ساتھ درخواست کرتا ہوں۔ کہ اپنے ان دور افتادہ بھائیوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے ان پر فضل نازل کرے۔ اور انہیں ترقی دے کر احمدیت کے سچے خادم بنائے آمین۔ مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد تحریک جدید ان دنوں وہاں ہیں ان کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔

خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری۔ قادیان

۳۱ر جولائی تک چندہ تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنیوالے احباب

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کا ارشاد مخلصین جماعت کے لئے یہ تھا کہ ہر جماعت کے احباب کوشش کریں۔ کہ ان کے وعدوں کی پوری رقم یا اس کا بڑا حصہ ۳۱ر جولائی تک ادا ہو جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالٰے کے اس ارشاد پر جن احباب نے توجہ کی۔ اور اپنے وعدے پورے کر دیئے۔ ان کی فہرست حضرت امیر المومنین کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔

وہ دوست جو ۳۱ر جولائی تک موعودہ رقم ادا نہیں کر سکے۔ انہیں اپنے وعدوں کو ماہ اگست میں پورا کرنے کی جدوجہد کرنی چاہیئے۔ ہر ایک جماعت کو اس کے وعدے اور وصولی کی اطلاع دے دی گئی ہے تا وہ اپنے بقیہ وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مولوی محمد صاحب بنکورہ۔ بنگال ۲۲/-
محمد اسمٰعیل صاحب میدناپور ۵/-
حمیدہ بیگم صاحبہ گرلز سکول قادیان ۵/-
میاں عطا محمد صاحب ۵/-
ماسٹر محمد علی صاحب اظہر ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ بابو نصر اللہ صاحب ۵/-
ہاجرہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ۵/-
اہلیہ صاحبہ بابو محمد بخش صاحب ۵/-
عبداللہ صاحب تحصیلدار لدھیانہ ۵/-
ابراہیم صاحب ۵/-
ڈاکٹر محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ ۱۰/-
چوہدری خدا بخش صاحب بھدال ۵/-
ہدایت اللہ صاحب ولد غلام محمد صاحب میاہدی شیرا ۵/-
مہر بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب میاہدی شیرا ۶/-
سیدہ ام وسیم احمد صاحب حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے ۸۰/-
والدہ صاحبہ محمد لطیف صاحب گجراتی امرت سر ۳۵/-
میاں فیروز الدین صاحب امرت سر ۱۲/-
استانی حمیدہ بیگم صاحبہ قادیان ۵/-
مولوی فضل الٰہی صاحب ناصر آباد ۱۵/-
چوہدری محمد بخش صاحب چک ۱۲ مراد ۵/-
شکر اللہ خان صاحب ۵/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور قادیان ۶/-
شیخ محمد شفیع صاحب جہلم ۵/-
مستری فتح الدین صاحب ۶/-
چوہدری حسن محمد صاحب سیالکوٹ ۵/-

مہر غلام محمد صاحب سیالکوٹ ۵/۰
حاجی غلام احمد صاحب کریام ۱۲ / ۵۴
چوہدری شریف احمد صاحب مالیر کوٹلہ ۲۰/۰
سیٹھ علی محمد صاحب بنگلور ۱۰/۰
امیر علی صاحب 〃 ۵/۰
منشی عبد الحکیم صاحب کارکیار ۵/۰
منشی کرم الدین صاحب احمد آباد ۶/۰
مولوی عبد العزیز صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان ۲۰/۰
چوہدری غلام یٰسین صاحب لاہور ۱۱/۰
مولوی محمد شہزادہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ قادیان ۳۰/۰
قاضی عبد الرحمٰن صاحب محرر نظارت اعلیٰ قادیان ۳۰/۰
بابو احسان اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ حیدر آباد سندھ ۴۰/۰
بابو اللہ بخش صاحب کیمبل پور ۳۰/۰
میاں جان محمد صاحب 〃 ۱۰/۰
اہلیہ صاحبہ حامد علی صاحب بھاگلپور ۶/۰
حکیم محبوب الرحمان صاحب سکھر ۲/۰
غلام فرید صاحب حیدر آباد سندھ ۱۰/۰

منشی جان محمد صاحب پوسٹمین قادیان ۵/۰
ملک ظفر الحق صاحب پشاور ۳۰/۰
محمد حیات خان صاحب ملتان ۵/۰
میاں اللہ دتا صاحب 〃 ۱۰/۰
بابو مختار نبی صاحب 〃 ۲۵/۰ دس انڈ
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کسولی انبالہ ۱۲۵/۰
بابو عبد الحلیم صاحب معہ اہلیہ انبالہ ۲۰/۰
بابو عبد المجید صاحب معہ اہلیہ 〃 ۱۹/۰
اہلیہ صاحبہ بابو عبد الرحمٰن صاحب 〃 ۶/۰
بابو محمد فاضل صاحب فیروزپور شہر ۳۰/۰
〃 محمد عثمان صاحب 〃 ۵۰/۰
〃 جلال الدین صاحب 〃 ۵/۰
〃 نواب الدین صاحب 〃 ۵/۰
〃 فضل محمد صاحب 〃 ۸/۰
قاضی عبد الرحیم صاحب 〃 ۱۰/۰ اچار
سعیدہ بیگم اہلیہ عبد العزیز صاحب 〃 ۵/۰
بابو محمد جمیل خان صاحب فیروزپور ۴/۲۳
میاں محمد یعقوب صاحب خانقاہ ۶/۰
میاں فضل الدین صاحب دفتر محاسب ۵/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب چکوالی قادیان ۵/۰

شیخ رحیم بخش صاحب موگا ۲۰/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب گجرات ۵/۰
شیر بانو بائی بنت سیٹھ جی ایم ابراہیم صاحب سکندر آباد ۳۵/۰
اہلیہ صاحبہ سیٹھ علی محمد صاحب ایم اے 〃 ۳۵/۰
〃 〃 فاضل الہ دین صاحب 〃 ۳۵/۰
حولدار عبد الرحمان صاحب 〃 ۳۰/۰
ملک بشیر علی صاحب 〃 ۳۵/۰
سیٹھ فاضل الہ الدین صاحب 〃 ۶۴/۰
سیٹھ علی محمد صاحب ایم اے 〃 ۶۴/۰
شبیر علی صاحب 〃 ۱۹/۰
عبد الغفور صاحب 〃 ۲۶/۰
سید حسین صاحب 〃 ۱۹/۰
غلام دستگیر صاحب 〃 ۱۹/۰
عبد الصمد صاحب 〃 ۱۹/۰
عبد العزیز صاحب ایم اے 〃 ۶۱/۰
محمد طالب صاحب 〃 ۲۵/۰
مولوی مبارک علی صاحب 〃 ۵/۰
مرزا نذیر علی صاحب مسجد اقصیٰ قادیان ۵/۰
مستری عبد الحمید صاحب دار الرحمت ۲/۰
ڈاکٹر خیر الدین صاحب بڈھا گورایہ ۲۰/۰

چوہدری سردار خان صاحب عزیز پور ڈوگری ۵/۰
〃 فیروز الدین صاحب بنگلہ میانوالی ۵/۰
〃 عنایت اللہ صاحب عزیز پور ڈوگری ۵/۰
ماسٹر فضل الٰہی صاحب بھیرہ ۱۵/۰
〃 عبد الکریم صاحب خوشاب ۵/۰
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب الہ آباد ۸۰/۰ دس انڈ
ماسٹر مہدی شاہ صاحب مڈھ رانجھا ۵/۰
شیخ الٰہی بخش صاحب 〃 〃 ۵/۰
منشی ضیاء الدین صاحب 〃 〃 ۵/۰
میاں محمود احمد صاحب محلہ دار العلوم قادیان ۵/۰
منشی عبد الحق صاحب کاتب 〃 ۵/۰
اہلیہ صاحبہ صوفی غلام محمد صاحب قادیان ۱۰/۰
شیخ اللہ بخش صاحب بزاز 〃 ۵/۰
قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی اوورسیر ۲۵/۰
بابا محمد حسن صاحب واعظ 〃 ۵/۰
چوہدری عبد الجلیل خان صاحب مزنگ لاہور ۴/۰
مستری اللہ دتا صاحب گھنوکے ججہ ۵/۰
منشی رحمت اللہ صاحب سنور ۵/۰

(باقی) فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بنوں ۴ راگست - آج صبح قبائلی لشکر نے کالاباغ بنوں ریلوے کے پل کو جو یہاں سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہے - بارود سے اڑانے کی کوشش کی - اور ۶۰ گز ریلوے لائن کو تباہ کر دیا - پل کے دو گارڈر اور ۵۸ سلیپر جل گئے پل ناقابل گذر ہو گیا ہے

پنڈی بہاؤالدین ۴ راگست اپنے دورہ کے سلسلہ میں مسر چھوٹو رام آج یہاں پہنچے - تو کانگرسی والنٹیروں نے "گو بیک" کے نعرے لگانے - اور اس قدر شور و شر بپا کیا - کہ پولیس کو لاٹھی چارج کر کے ان لوگوں کو منتشر کرنا پڑا -

ٹوکیو ۴ راگست - روسی ہوائی جہازوں نے کل شب چوکو کے علاقہ پر سخت بمباری کی - وہ بڑے بڑے ٹینک اور توپیں سرحد جاپان کی طرف لا رہے ہیں - نیز ان کی فوج کا ایک پورا ڈویژن چنگ کو فنگ کی طرف بڑھ رہا ہے - معلوم ہوا ہے کہ جاپان صلح کے لئے تیار ہے

سری نگر ۴ راگست - اخبار ہمدرد کا ایک "یوم ذمہ وار حکومت" نمبر نکلنے والا تھا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پرنٹر و پبلشر کو ایک حکم دیا ہے کہ کوئی سپیشل نمبر شائع نہ کریں - نیز کل رات پولیس نے اس اخبار کے دفتر پر چھاپہ مارا -

ملتان ۴ راگست - کل شام کسی نے افواہ اڑا دی - کہ ہندو مسلم فساد ہو گیا ہے دکانیں فوراً بند ہو گئیں - اور خوف و ہراس طاری ہو گیا - لیکن سرکردہ اصحاب نے شہر میں گھوم کر لوگوں کو مطمئن کر دیا

شملہ ۴ راگست - پرتاپ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ مجھے نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ لنڈن سے ایک اہم مراسلت گورنمنٹ آف انڈیا کو موصول ہوئی ہے - جس میں ان ترامیم کا ذکر ہے جو کانگرس کے حسب منشا فیڈریشن سکیم میں کی جانے والی ہیں - گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے بھی ایک اہم رپورٹ اسی سلسلہ میں لنڈن بھیجی جائے گی -

لاہور ۴ راگست - پنجاب گورنمنٹ نے سوشلسٹ اخبار کیرتی لہر کے جولائی کے پرچے کو بھی حسب معمول خلاف قانون قرار دے کر ضبط کر لیا ہے - یہ اخبار سہارنپور سے کامریڈ مبارک ساغر کی ادارت میں شائع ہوتا ہے - پنجاب گورنمنٹ اسے ہر ماہ ضبط کر لیتی ہے

پشاور ۴ راگست - شنکر گڑھ میں ایک سرکاری ہسپتال کا افتتاح کرتے ہوئے ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگیئے صوبہ میں غلط فہمی پھیلا رہے ہیں میری گورنمنٹ نے غریبوں کی امداد کے لئے جو قوانین بنائے ہیں - ان میں کوئی بھی مداخلت نہیں کر سکتا - کانگرس ہی غریبوں کی واحد خادم جماعت ہے - آئندہ غریب دیہاتیوں سے چوکیدارہ وصول نہیں کیا جائے گا -

بمبئی ۴ راگست - آج پولیس نے چھ مختلف مقامات پر چھاپہ مارا - اور پانچ اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کیا کہ وہ یورپ اور افریقہ سے ریوالور اور دیگر اسلحہ لا کر فروخت کرتے ہیں -

شملہ ۴ راگست - ایک سرکاری بیان مظہر ہے - کہ کل قبائل کے آٹھ آدمی تیرہ اونٹوں سمیت گرفتار کر لئے گئے - جو قبائلی لشکر کے لئے سامان خوراک لے جا رہے تھے - ان کی مخالفانہ سرگرمیوں میں تاحال کمی نہیں ہوئی - چنانچہ کل پھر میر علی کیمپ پر فائر کئے گئے - اور ٹوچی پل کے قریب سرکاری چوکی پر گولیاں برسائی گئیں - بوریل کے قریب تار کاٹ دئے اور ۱۶ کھمبے اکھاڑ کر لے گئے -

دہلی ۴ راگست - ایک مندر نما سرکاری عمارت کے انہدام کے سلسلہ میں آج پھر ہندوؤں کا ایک ہجوم ٹاؤن ہال کے سامنے جمع ہو گیا - اور پولیس پر پتھر برسانے لگا - آخر لاٹھی چارج کر کے اسے منتشر کیا گیا - اور چھ آدمی گرفتار ہوئے

لدھیانہ ۴ راگست - میاں عبدالحی صاحب وزیر تعلیم کل یہاں آئے - اور آج گرد و نواح کے زمینداروں کے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کی - جس میں زمینداروں بلوں کا خاص طور پر ذکر کیا - اور کہا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوؤں نے جو شورش ان کے خلاف بپا کر رکھی ہے ان کے پیش نظر حکومت ان کو منظور کرانے کا خیال ترک کر دے گی - لیکن خود غرضوں کی طرف سے دیوانگی اور غیظ و غضب کا جو مظاہرہ ہو رہا ہے - حکومت اس سے قطعاً مرعوب نہ ہو گی -

لاہور ۴ راگست پنجاب گورنمنٹ نے صوبہ کے پانچ اضلاع میں امتناع شراب کی سکیم کے نفاذ کا فیصلہ کر لیا ہے کانگرسی صوبوں میں جہاں اس سکیم کا تجربہ کیا گیا - معلوم ہوا ہے کہ وہاں شراب پینے میں کمی نہیں ہوئی - بلکہ بلا لائسنس شراب کی کشید بڑھ گئی ہے - حکومت پنجاب کے زیر نظر وہ تجربہ بھی ہوا ہے اس لئے کوشش کرے گی - کہ صحیح معنوں میں شراب کو بند کرے -

لاہور ۴ راگست - معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کی طرف سے پراونشل کانگرس کمیٹی کی ورکنگ کونسل کو ایک برقیہ موصول ہوا ہے - جس میں سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ پنجاب میں زرعی قوانین کے خلاف ساہوکاروں اور دیگر ارباب غرض نے جو شورش شروع کر رکھی ہے - اس میں کوئی کانگرسی مطلقاً حصہ نہ لے -

بمبئی ۴ راگست - یہاں کے جاپانی قونصل جنرل نے ایک پریس رپورٹر کو بیان دیتے ہوئے کہا - کہ چین میں جاپانیوں نے مساجد کی قطعاً بے حرمتی نہیں کی - اور نہ انہیں فوجی بارکوں کے طور پر استعمال کیا ہے - لیکن چینی مسلمانوں کے وفد نے اس بیان کی تردید کی ہے - اور لکھا ہے کہ جاپانی فوجوں نے صرف شنگھائی میں ہی تین مساجد کو جلا دیا ہے -

لنڈن ۳ راگست - ٹوکیو کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ہنکاؤ پر فضائی جنگ کے دوران میں چینیوں کے ۷ ۳ طیارے تباہ ہو گئے

پشاور ۳ راگست - فرنٹیر اسمبلی کے رکن مسٹر عبدالرب نشتر کانگرس پارٹی سے علیحدہ ہو گئے ہیں - آپ نے ایک بیان میں کہا - کہ موجودہ وزارت نے نہ صرف یہ کہ تعمیری پروگرام کو نظر انداز کر دیا ہے بلکہ وہ ملوکیت کی مشین کا ایک پرزہ بن کر رہ گئی ہے - ہر محکمہ کی حالت بد سے بدتر ہے - وزیر اعظم اور وزارت سے سرحد کا کوئی طبقہ اور فرقہ بھی مطمئن نہیں -

رنگون ۴ راگست - شہر تونگو سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات نے وہاں نہایت شدید صورت اختیار کر لی - کہ پولیس کو گولی چلانا پڑی - برما میں فرقہ وارانہ فسادات وبائی صورت اختیار کر رہے ہیں -

پٹنہ ۴ راگست - آج بہار اسمبلی میں وزیر اعظم نے کہا - کہ اخباروں میں اسلامی اوقاف کو زرعی انکم ٹیکس سے بچانے کے لئے انڈیپنڈنٹ پارٹی اور مولانا ابوالکلام آزاد میں جس سمجھوتہ کی خبر شائع ہوئی ہے - اس کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا - لیکن یہ ضرور کہوں گا - کہ مولانا آزاد نے حکومت کی طرف سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا -

لکھنؤ ۴ راگست - اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ گذشتہ واقعات کو فراموش کر کے کانگرسی انجمنوں اور کانگرسی کارکنوں سے راہ و رسم پیدا کریں - حالات کی تبدیلی کے ساتھ ان تعلقات میں بھی تبدیلی ضروری ہے -

برلن ۴ راگست - چیکوسلواکیہ کے تین طیاروں نے سرحد کو عبور کر کے جرمن [illegible] سخت [illegible] کی گئی تو [illegible]

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی